Coord NO = 14

میڈیا اور سماج

یہ میڈیا اور سماج دو قسموں میں پھیلی ہوئی ہے ۔ کیا آپ جانتے ہیں وہ دو چیز کیا ہے ایک بُری بات ایک اچھا بات یہ دو چیز لوگوں یعنی میڈیا کے سامنے زندگی خراب بھی ہو سکتا ہے اور اچھا بھی ہو سکتا ہے ۔

تو آج کل کی دنیا میں بڑے بڑے لوگ آج اس میڈیا کے سامنے خراب ہو جاتے ہیں کیونکہ میڈیا والے لوگ چھوٹی سی بات کو بڑا بنا دیتا ہے ۔ اور اس کی وجہ جانتے ہیں آپ لوگ پھر وہ آدمی سماج کے اندر بھی خراب ہو جاتے ہیں پھر وہ آدمی سوچتا ہے کی میں جی کر کیا کروں جب میں سماج کے سامنے خراب ہو گیا تو اس کی وجہ صرف ایک چیز ہوتی وہ آدمی اپنے سے مرنے کی تیاری کرتے ہیں ۔ اور پھر بے چارہ مر جاتا ہے ۔ جب سب کے سامنے خراب ہو جاتا تو پھر جی کیا فائدہ ان لوگوں کو ۔ مگر ایک بات ہے کی میں ایک چھوٹی سی غلطی کیا اور اس میڈیا والے نے اتنا بڑا کیس بنا دیا جب اخبار میں خبر سنتا تو وہ آدمی کو دنیا نہیں جاتا مرنے کا اسلئے اپنے آپ کو موت دیتے ہیں

اور ایک بات اور جب کسی کو کچھ ملتا ہے تو یعنی اپنے ہندوستان کے کوئی وزیر اعظم بن جاتے تو اسکیلئے کل کی اخبار میں اتنا اچھائی سناتی ہے کی اسی کو سماج میں سب سے اچھے کر دیتے تھے میں اور اسکے بارے پورے ریڈیوں میں ٹیلیویژن میں دیکھا تھے ہیں تو یہاں آپ دو بات سمجھ سکتے ہیں کی میڈیا اچھا بھی ہوتا اور خراب بھی ہوتا ہے.

اور آج کل کی سماج میں لوگوں کو اچھے اور بورے کیسے کرنے میں میڈیا والا کو پیسہ دینا پڑھتا ہے. اسلئے آج کل کی دور میں میڈیاں بہت خراب ہو گیا ہے اس میڈیا کے چلتے کتنے اچھے لوگوں کا بھی جان گئے ہونگے. اور کتنے خراب ہے انسان کے لیے. جو اچھا رہتے ہیں وہ خراب ہو جاتے ہیں جو خراب رہتے ہیں وہ اچھا ہو جاتے ہیں میڈیا کے سامنے اور سماج میں بھی اچھا ہو جاتے ہیں خراب لوگ. اور اخبارات میں جب وہ آدمی کی تصویر دیکھتے ہیں تو سب لوگ بولتے ہیں یہ آدمی بہت خراب ہیں اس کو کسنے کہا تھا یہ اچھا آدمی ہے. تو آپ کو اس کی وجہ سے سماج میں معلوم ہو جاتا ہے کی آج یہ میڈیا کتنا اچھا ہے. اسلئے آج کل کی دور میں میڈیا پہ یقین نہیں کرتا ہے.

آپ اور ہم جانتے ہیں کی کتنا محنت کر کے ایک آدمی سماج میں اچھا بنتے ہیں
مگر اسی کو آج میڈیا والا ان لوگو کو جو سماج میں اچھے ہیں اس کو
ایک پل میں خراب کر دیتے تھے ہیں کیونکہ آپ لوگوں کو معلوم
ہوگا کی جب یہ اخبار نہیں کوئی خریدتا تو وہ ایک کسی انسان کو خراب
بنا دیتے ہیں کیونکہ وہ سماج میں اچھے ہیں اور جب اسکے بارے
میں ٹیلیویژن پہ ہوے گا تو اور ریڈیوں میں جب لوگ
سنتا تو وہ لوگ پھر سوچینے کل کا آنے والا اخبار ضرور خریدنا ہے
کیونکہ لوگ سوچتے ہیں کی یہ آدمی سماج میں بہت تھا مگر یہ آج
خراب کیسے ہو گئے تو اسی وجہ سے لوگوں نے اخبار بہت زیادہ خریدتے
ہیں اور اس کی کمائی میڈیا والے کو ہوتے ہیں

میڈیا والا کسی کا زندگی نہیں دیکھتا ہے وہ دیکھتا ہے کی پیسہ کیسے ملے گا
اور لوگوں کو اچھا خبر کیسے ٹیلیویژن پہ سناؤں گا۔ یہ سب باتے سوچتا ہے
ایک طرف سے بولتا ہے کی میڈیا والے کو رحم نہیں ہے یعنی اس کو دل
نہیں اس کا دل پتھر بن جاتا ہے اسی وجہ سے لوگوں کو یہاں تک
کی جان رے وہ بھی بن جانے ہیں یعنی لوگ میڈیا کے خاطر مر بھی جاتے
ہیں

کسی کے کہاں ہے کی اگر ہم کو زندگی میں جینا ہے تو میڈیا والے
سے بچ کے رہو کیونکی وہ اچھی زندگی کو ایک پل میں خراب
اور نشٹ نہیں کر دیے تھے ہیں پھر اس کو دیکھنے والا کوئی نہیں ہوتا ہے
اور اس کو مدد کرنے والا بھی نہیں آتا ہے اگرچہ وہ جو مدد کرنے آتے تو

ناں لوگ بھی جیل میں چلے جاتے ہیں

ہندوستان ایک جنت مانا جاتا ہے اور جنت کا گھر بھی مانا
جاتا ہے. اور ہمارے ہندوستان [illegible] الگ الگ گاؤں میں
بہت سارے مذہبوں والا بڑا بڑا مولانا رہتے ہیں. ایک طرف سے بولے
تو گاؤں ہندو لوگ بہت پنڈیت رہتے ہیں اور مسلم کیلئے بھی
بڑے بڑے مولوی رہتے ہیں اور وہ لوگ کو سماج کے سارے
لوگ مانتے ہیں اور بہو جنتے بھی ہے. مگر [illegible] اسمیں کئی لوگ کو اچھا
نہیں لگتا ہوگا اس پنڈیت یہ مولوی اس کے بارے میں خبر کر دیا کی
اس مولوی کے گولی بندوق رکھتے ہے اور پنڈیت کے بارے میں بولا جائیگا
کی یہ پنڈیت ایک لڑکی کے ساتھ ناچ رہے تھے کوئی لوگ
بول دیا میڈیا والے کو پھر اس کے بعد میڈیا والے بہت خوش ہو جاتے
ہیں کی کل کی اخبار بہت لوگ خریدینگے یہ نہیں میڈیا والا کی اس کوئی
غلطی نہیں بےگناہ ہے یہ سب نہیں دیکھتا ہے اور کل کی اخبار میں آتا ہے
کی ان دونو پنڈیت بہت اور مولوی بھی بہت خراب اور ایا تنس نکلے
تو آپ ہی بولیئے یہ زندہ رہ سکتا ہے اس کی زندگی ایک پل میں
خراب کر دیا یہاں تک کے جر اخبار میں پورے اور ہندوستان میں پھیل
گئے اور اسکا جینا مشکل ہو جاتا ہے. اور وہ دونو بےقصور ہوکر مر جاتے
ہیں. اس کی وجہ صرف اور صرف میڈیا والا رہتے ہیں اور پھر خاندان
کو بھی کوئی نہیں دیکھتا اس کو بھی مارتا ہے لوگ نے. کسی کے یہاں کی بڑی مشکل
سے زندگی میں خوشیاں ملتے ہیں
اور ایک پل میں چل جاتے ہیں

آج آپ جانتے ہیں کی میڈیا والا کبھی اچھا خبر سناتے
ہیں کل کے اخبار میں آیا کی لالو پرساد جو بہار کے
وزیر اعظم مانے جاتے تھے آج مگر وہ بہت بڑا چور نکلا وجہ سے
صرف میڈیا آج اگر ہندوستان اور دوسرا ملکوں میں میڈیا اور
ٹیلیویژن نہیں رہتا تو آج ہم کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے ہیں ایک
طرف بہت اچھے بھی مانا جاتے ہیں اچھے کو اچھا بناتا ہے بورے کو
بودا بناتا ہے یہی احساس میڈیا والے کام ہے اگر آج اس دنیا میں
سائنس والے نہیں رہتے تو آج میڈیا نہیں رہتا ہے آج ہم سب
لوگ خبر سنتے ٹیلی وژن دیکھتے ہیں اور ریڈیو سنتے ہیں اس کی وجہ
صرف (سٹیلیٹ) میں اگر آج یہ سٹیلیٹ نہیں رہتا تو ہم کچھ نہیں دیکھ
سکتا ہے بہت اچھا چیز ہے یہ میڈیا یہ صرف ایک اور چیزوں میں
شامل ہوتا ہے آپ جانتے ہیں موبائل فون یہ بھی ایک سٹیلیٹ
کے ذریعہ کام کرتے یہ زندگی میں آرام دلانے میں یہ آسانی سے کسی
سے بات بھی کر سکتے ہیں کسی کو دیکھ بھی سکتے بھی ہیں۔

اور آج ہمارے ہندوستان بہت بدل گئے ہیں کوئی بھی چیز دیکھنا
ہو خریدنا ہو یہ ریڈیو سننا ہو تو یہ سب آسان سے سن سکتے ہیں
کیونکہ میڈیا بہت مدد کرتے ہیں سماج لوگوں کو اچھی اچھی باتیں سناتے
ہیں ہر ملکوں کی خبریں سنتے ہیں۔ یہ سب اسی میڈیا سے ہو سکتا ہے
اور کہاں گندگی پھیلی ہے اور کہاں اچھا ہے سب خبر سناتے ہیں میڈیا
لوگوں کے بارے میں بتاتے ہیں آج کی ہندوستان کہاں پہنچا ہے۔

آج ہمارے ہندوستان کے سب سے بڑا پنڈیت مانا جاتا ہے جو خود کو خدا کہلاتے میں جانتے ہیں وہ کون ہے رام رحیم سنگھ یہ سب سے خراب خدا ہے لوگوں کے اندر مگر یو.پی میں یعنی اتر پردیش جو جتنے لوگ ہے اسمیں زیادہ سے زیادہ لوگ اسے خدا ماننے تھے. مگر ہمارے ہندوستان میں سب جگہ کو نہیں معلوم تھا کہ یہ اتنا خراب آدمی ہے اس کے بارے میں جاننے کا ذریعہ صرف میڈیا والے سے ہوا معلوم ہمارے ہندوستان کو مگر اس کو پھر پولیس پکڑا میڈیا کے ذریعہ سے اسی کی وجہ یہ ہے کی وہ کسی لڑکی لے کر کھیل کرتا ہے اور اسکے ساتھ غلط حرکت کرتا ہے تو یہ بات کئی لڑکیوں کو اچھا نہیں لگا اسلیے وہ جاکر بول دیا میڈیا والے کو اسلیے آج سچائی سامنے آگیا کی رام رحیم سنگھ کو (۲۰) سال تک عمر قید کی سزا دی گئی. اگر آج اس میڈیا نہیں ہوتا تو یہ رام رحیم سنگھ کے کتنے لوگوں کے ساتھ خراب حرکت کرتے اور کسی کو نہیں معلوم چلتا مگر آج میڈیا کے چلتے معلوم چل گیا.

اب ہمارے ہندوستان اچھے ہو رہے ہیں یعنی جو خراب یہ گندا لوگ پکڑا جا رہے ہیں اور ہر جگہ کی صفائی کے بارے اچھی بات بتانا پورے لوگوں کو ہندوستان سے نکلتا اور اس کو قیدی سے بند رکھنا یہ صرف میڈیا جان رہے ہیں لوگ اور اخبارات بتا بھی رہے ہیں کی ہمارے ہندوستان کتنے اچھائی پیدا کر رہے ہیں اگر آج یہ میڈیا نہیں ہوتا تو آج ہمیں معلوم ہوتا کی ہمارے ہندوستان میں کتنے جھوٹے ہے اور کتنے لوگ اچھا اس سب کا پتہ چلتا صرف میڈیا کی وجہ سے ہیں

میڈیا کی حیثیت اور طاقت بہت بڑی ہے میڈیا والے
کو مار نہیں سکتا ہے اور اس کو چھو نہیں سکتا ہے اس کی
اتنا طاقت ہے اسلیے سماج میں غلط کام نہیں کرتا ہے کی
اگر میڈیا والے کو پتہ چل جاتے تو میرا زندگی خراب کر دینگے
اسلیے سماج میں آج سب لوگ اچھا سے رہتا ہے اور ہر جگہ میں
ہر لوگ اپنے سماج اچھا سے صفائی کے ساتھ رکھتا ہے کیونکہ اگر
اگر خراب ہوا تو سب لوگ سماج کا خراب کہلایا جائیگا اسلیے
سب لوگ اچھی طرح سے رہنے ہیں۔

آپ کو معلوم ہوگا کی اگر آج میڈیا والے اور ٹیلی وژن نہیں
رہتا تو اور ریڈیوں نہیں رہتا تو کیا حالت ہوتا ہمارے ہندوستان
کے لوگوں کو آج میڈیا ہے اسلیے ہر جگہ کے جو سماج سے (نیتا)
وزیر اعظم مانے جانے میں اس کو کیسے پتہ چلیگا کی کہاں کیا ہو رہا
ہے اسلیے بہت سخت ضرورت ہے میڈیا اور ٹیلی وژن
وغیرہ رہنے سے۔

اللہ تعالیٰ نے سب کو دو آنکھ دیا ہے اگر (نریندر مودی) جی
کو بھی دو آنکھ ہے وہ کیسے دیکھیں گے کی کہاں کیا ہو رہا ہے
اگر یہ میڈیا نہیں ہوتا تو کیسے جانتا ہمارے ہندوستان کے
وزیر اعظم۔ اسلیے سخت ضرورت ہے میڈیا۔

آج ہمارے ہندوستان سب سے اچھا اسٹیٹ مانا جاتا ہے
ہمارے کیرلا وہ کس وجہ سے معلوم ہے آپ کو یہ میڈیا
کی وجہ سے ہمارے ہندوستان کی ہریالی مانے جاتے میں
یہ کیرلا۔ اسلئے کہاں جاتا ہے کی سب کو اس میڈیا کے
اوپر ماننا چاہئے کہ یہ ہمارے لئے بہت اچھے ہے اور لوگ کے لئے
بھی اور ہمارے ہندوستان کے لئے۔ یہ میڈیا سے بہت چیز یہ
سیکھے جو زندگی جی سکتے میں اگر نہیں ہوا تو کچھ نہیں سب کیلئے
سب لوگ اچھا سے ماننا اور اس کو ماننا

۱